بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّى عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ وَعَلٰى عَبۡدِهِ الۡمَسِيۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

جماعت کے ایک دیرینہ خادم مکرم چودھری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید پاکستان کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 12 رفروری 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج میں جماعت کے ایک دیرینہ خادم مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جن کی گزشتہ دنوں میں وفات ہوئی۔ آپ وکیل اعلیٰ تحریک جدید پاکستان تھے۔ صدر مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ تھے اور افسر جلسہ سالانہ کی خدمت پر بھی ایک لمبے عرصے سے مامور تھے۔ 7رفروری کو طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں 87 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مکرم چوہدری صاحب کے والد کا نام بابو محمد بخش صاحب اور والدہ کا نام عائشہ بی بی صاحبہ تھا۔ بھیرہ کے نواحی علاقے کے رہنے والے تھے۔ چوہدری صاحب 1934ء میں قادیان میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد نے انکی پیدائش سے کوئی پانچ سال پہلے احمدیت قبول کی تھی۔

چوہدری صاحب نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی وقف کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے آپ کی والدہ آپ کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں لے گئیں اور حضور سے عرض کیا کہ یہ میرا بچہ ہے میں اس کو خدمت دین کیلئے وقف کرتی ہوں۔ 1949ء میں انہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کیا پھر وکالت دیوان ربوہ کی ہدایت پر انٹرویو کیلئے ربوہ تشریف لائے تحریری امتحان کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود ان کا انٹرویو لیا اور آپؓ کی ہدایت پر ان کی تعلیم کا سلسلہ چلتا رہا اور اسکول اور یونیورسٹی کی تعلیم حاصل کی۔ 1955ء میں تعلیم الاسلام کالج میں استاد مقرر ہوئے اور پھر صدر شعبہ ریاضی بھی مقرر ہوئے۔ ان کی شادی 1960ء میں رضیہ خانم صاحبہ سے ہوئی جو عبدالجبار خان صاحب سرگودھا کی بیٹی تھیں۔ 1974ء تک ٹی آئی کالج ربوہ میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ بعدہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کو ناظر ضیافت مقرر کیا۔ 1982ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وکیل اعلیٰ تحریک جدید مقرر فرمایا اس کے ساتھ ہی کچھ عرصہ تک آپ ایڈیشنل صدر مجلس تحریک جدید بھی رہے۔ پھر 1989ء میں صدر مجلس تحریک جدید مقرر ہوئے اور وفات تک یہ خدمات

بجالاتے رہے۔اس کے علاوہ آپ 1986ء سے تاوفات ایڈیشنل ناظر اعلیٰ رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے زمانے میں آپ کو امیر مقامی بننے کا بھی اعزاز حاصل ہوا۔مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں مختلف حیثیتوں سے خدمات بجالاتے رہے اور اس کے بعد 1969ء سے 1973ء تک بطور صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مقرر ہوئے۔اس زمانے میں ساری دنیا میں ایک ہی مرکزی خدام الاحمدیہ تھی اور مرکز سے اسکا کنٹرول ہوتا تھا ہر ملک میں علیحدہ علیحدہ صدر نہیں مقرر ہوتا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے آپ کے بارے میں 1970ء کے اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔میں نے ایک مخلص بچے کو جس کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جسمانی تعلق تو نہ تھا لیکن روحانی تعلق بہت پختہ تھا خدام الاحمدیہ کی صدارت سونپی اللہ تعالیٰ نے اسے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور اس کی کوششوں میں برکت ڈالی اور ہماری دعاؤں کو قبول فرمایا۔

آپ کے دور صدارت میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خواہش کے مطابق خدام الاحمدیہ کے ہر شعبہ نے نمایاں ترقی کی۔ 1974ء کے ہنگامی حالات میں بھی چوہدری صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ہدایت کے مطابق اہم خدمات سرانجام دیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی لندن ہجرت کے بعد حضور کے ارشاد پر یہاں آئے اور ایک سال سے زائد عرصہ یہاں رہے اور یہاں بھی جو جماعتی مرکزی نظام تھا اس کو قائم کرنے اور اسکو سیٹ کرنے میں انہوں نے کافی کردار ادا کیا۔1982ء سے 1999ء تک بطور صدر مجلس انصار اللہ خدمت کی توفیق پائی۔جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی منصوبہ بندی کمیٹی کے صدر کی حیثیت سے بھی خدمت سرانجام دی۔اس سے قبل آپ کو سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ بندی کمیٹی کے طور پر خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔اپریل 2003ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات کے موقع پر انتخاب خلافت کے اجلاس کی صدارت کا اعزاز بھی انہیں نصیب ہوا۔بطور وکیل اعلیٰ آپ نے افریقہ اور یورپ سمیت متعدد ممالک کے دورے بھی کئے۔1973ء میں محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو افسر جلسہ سالانہ مقرر کردیا۔1973ء تا وفات آپ بطور افسر جلسہ سالانہ خدمات سرانجام دیتے رہے۔جلسہ سالانہ قادیان 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان کو افسر جلسہ سالانہ مقرر فرمایا۔1977ء میں ان کو افسر جلسہ سالانہ ربوہ کے علاوہ ناظر ضیافت بھی مقرر کیا گیا۔1977ء تا 1987ء بطور ناظر ضیافت خدمات سرانجام دیتے رہے۔

آپ کے پسماندگان میں آپ کی اہلیہ رضیہ خانم کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔ان کی اہلیہ بیان کرتی ہیں کہ شادی کے بعد میں نے دیکھا کہ آپ کو جو بھی الاؤنس ملتا تھا سب سے پہلے اس میں سے چندہ نکالتے اور مجھے بھی ہمیشہ یہ تلقین کرتے کہ پہلے چندے دو بعد میں باقی اخراجات پورے کرو اور مجھے وصیت کی تلقین بھی کی۔آپ تہجد گزار تھے۔آخری دم تک نمازیں پوری اور وقت پر پڑھتے۔

پھر کہتی ہیں کہ بہت ستاری والی طبیعت تھی ایک شفیق خاوند تھے بچوں کیلئے شفیق باپ تھے۔کسی رشتہ دار سے ناراض نہ ہوتے تھے صلح میں پہل کرتے تھے اور کہتے تھے کہ العزۃ للہ جمیعا۔سب عزتیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہوتی ہیں۔اپنے بہن بھائیوں اور دیگر رشتہ

داروں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ان کی بیٹی کہتی ہیں کہ کبھی ہماری امی سے اونچی آواز میں بات نہیں کی۔ابو صرف ہمارے ابو نہیں تھے بلکہ ہمارے دوست بھی تھے۔پھر کہتی ہیں کہ کمرے میں ہی نماز تہجد پڑھتے تھے اس دوران مجھے ان کی یہ دعا اب تک یاد ہے جو وہ بار بار پڑھتے تھے کہ اے قادر و توانا آفات سے بچانا۔ہمارے ابو ہمارے لئے دعاؤں کا خزانہ تھے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ حقیقی معنوں میں وقف زندگی کا حق ادا کرنے والے تھے۔کھانے پینے اور سونے کے علاوہ آپ نے صرف جماعتی کام کیا کوئی وقت ضائع نہیں کیا۔

ان کے بیٹے لکھتے ہیں کہ آپ ہمیشہ دو باتوں پر زور دیتے تھے کہ نمازیں اور خلیفہ وقت کا خطبہ کسی صورت میں miss نہیں کرنا چاہئے اور خلیفہ وقت نے جو بھی ارشاد فرمائے ہیں ان پر بھرپور عمل کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: جب میں نے تمام ناظران و وکلاء کو ایک دفعہ یہ کہا تھا کہ باہر جماعتوں میں جائیں اور لوگوں کو ملیں اور میرا اسلام پہنچائیں تو چوہدری صاحب بھی دو دفعہ گئے ضلع سرگودھا ان کے سپرد تھا اور کوئی گھر انہوں نے نہیں چھوڑا ہر گھر تک پہنچے اور میرا اسلام پہنچایا۔ آپ یہ کہا کرتے تھے کہ جو بھی معاملہ ہو چھوٹا ہو یا بڑا ہو، غلطی بھی ہوگئی ہو تو خلیفۃ المسیح کو باخبر رکھنا ہے اور لازمی طور پر بات ان کے علم میں لائیں۔اس سے دعا بھی ہو جاتی ہے اور اصلاح بھی ہو جاتی ہے۔بعض دفعہ کسی دورے کے دوران بعض جماعتیں کہتیں کہ آج کوئی خطاب کردیں تو انکار کردیا کرتے تھے کہ جس بات کا مجھے حکم ملا ہے میں وہی کروں گا۔

لئیق عابد صاحب نے لکھا کہ چھوٹے چھوٹے معاملات میں بہت زیادہ احتیاط سے کام کیا کرتے تھے۔کوئی بھی ڈرافٹ بل یا خط مکمل پڑھے بغیر سائن نہیں کیا کرتے تھے اور یہ بڑی ضروری چیز ہے افسروں کیلئے کہ بغیر دیکھے سائن نہ کیا کریں۔وقت کی پابندی کرتے اور ہر کام وقت پر کرنے کی عادت اس قدر پختہ تھی کہ گویا وقت پر سوار ہوں اور جس طرح چاہیں اسکو موڑ لیں۔اس قدر وقت کی پابندی کے باوجود ادب کے تقاضوں کا بہت لحاظ کرنے والے تھے۔مسجد میں نماز کیلئے جاتے تو ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتے۔

سمیع اللہ سیال صاحب کہتے ہیں کہ اپنے اوصاف کے لحاظ سے وہ ایک عظیم انسان تھے ایک ہمدرد باہمت ہمہ وقت دین کی خدمت کرنے والے اور خلافت سے بے پناہ عشق رکھنے والے وجود تھے۔نئے آنے والے واقفین کی نہایت عمدگی سے تربیت کیا کرتے تھے۔

حلیم قریشی صاحب کہتے ہیں کہ انتظامی معاملات اور مالی معاملات پر بڑی سخت گرفت تھی۔کبھی بدانتظامی برداشت نہ کرتے۔مالی معاملات پر گہری نظر رکھتے اور قیمتوں کے بارے میں اَپ ڈیٹ لیتے رہتے۔اگر کوئی بل آتا اور اس میں دس روپے بھی زائد ہوتے تو پوچھ گچھ کرتے کہ فلاں دوکان پر اس چیز کی قیمت سو روپے ہے اور آپ نے ایک سو دس روپے خرچ کئے ہیں۔

ماجد طاہر صاحب وکیل التبشیر لندن لکھتے ہیں کہ آپ کے وقت کا ہر لمحہ خدمت دین میں گزرا۔مختلف دفتری معاملات کی کارروائی میں جو بھی خلیفہ وقت کی طرف سے ارشادات چوہدری صاحب کو پہنچائے جاتے فوری طور پر بلا تاخیر ان پر کارروائی فرماتے۔یقیناً آپ کا اٹھنا بیٹھنا کھڑے ہونا چلنا بولنا اور خاموش رہنا خلیفہ وقت کے ماتحت تھا۔جو لوگ قواعد کو خلیفہ وقت کے کہنے سے بھی زیادہ اوپر سمجھتے ہیں کہ قواعد لکھے گئے ہیں جماعت کے انہی پر عمل ہونا چاہئے، ان کو ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے کہ جو خلیفہ وقت ہدایات دیتے ہیں اور جو ارشادات فرماتے ہیں ان پر عمل کریں یہی آپ کے لئے قواعد ہیں۔

مبارک صدیقی صاحب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ٹی.آئی کالج سے میٹنگ کے دوران میں نے ان سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑا لمبا عرصہ خدمات کی توفیق دی ہے بڑے اعزازات سے نوازا ہے۔ ہمیں اس کامیابی کا راز بتائیں کوئی نصیحت فرمائیں۔ اس پر انہوں نے کہا کہ ایک ہی راز ہے اور وہ یہ ہے کہ اپنے علم اور اپنی عقل کو کچھ نہ سمجھیں اور آنکھیں بند کر کے خلیفہ وقت کی اطاعت کریں ایسی اطاعت ہو کہ آپ کا دل گواہی دے کہ میں نے اطاعت کا حق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور خلافت کو ان جیسے سلطان نصیر ملتے رہیں۔ پاکستان کے حالات کے متعلق بھی دعا کرتے رہیں۔ پاکستان کے حالات جو ہیں وہ اللہ تعالیٰ جلد بدلے اور وہاں احمدیوں کو آزادی سے اپنی زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا ہو۔

دوسرے جو اہم بات مَیں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ کورونا کی جو وبا پھیلی ہوئی ہے دنیا میں اس میں احمدی بھی جو حق ہے احتیاط کرنے کا وہ نہیں ادا کر رہے۔ نہ یو.کے میں نہ امریکہ میں نہ پاکستان میں نہ کسی اور ملک میں۔ پوری طرح احتیاط کرنی چاہئے ماسک وغیرہ پہننا چاہئے۔ ماسک پہنا ہوتا ہے تو ناک ننگا ہوتا ہے۔ حالانکہ ناک ڈھکا ہونا چاہئے یا گردن کے اوپر ماسک رکھا ہوتا ہے تو اس میں ماسک پہننے کا فائدہ کیا۔ پھر آپس میں قریب ہو کے ملنا سوشل ڈسٹینسنگ نہیں رکھتے اور جو قواعد گورنمنٹ نے مقرر کئے ہوئے ہیں، ان پر عمل نہیں کرتے تو ان ساری باتوں پہ ہمیں عمل کرنا چاہئے نہیں تو یہ وبا اسی طرح پھر ایک دوسرے سے پھیلتی چلی جائے گی اور یہ بھی کوشش کرنی چاہئے آجکل کہ کم سے کم سفر کریں بلا وجہ غیر ضروری سفر کو avoid کریں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ اس وباء کو جلد دور کرے اور جو احمدی بیمار ہیں ان کو بھی اور جو احمدی نہیں ہیں اور بیمار ہیں ان کو بھی شفاء عطا فرمائے۔

نمازوں کے بعد میں انشاء اللہ چوہدری صاحب کا جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. عِبَادَ اللّٰهِ رحمكم الله اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 12th - FEBUARY - 2021

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB